ایک شخص کچھ سال پہلے صاحب نصاب تھا اب نہیں ہے، تو کیا زکاۃ نکال سکتا ہے؟

سوال

(۱) اگرکسی کے پاس ۵۱یاکچھ سال پہلے نصاب کے بقدر سونا تھا لیکن (۲)کچھ دن بعد نصاب کے بقدر سونا نہیں بچا ۔ تو اب وہ اس کی زکاۃ نکال سکتا ہے پہلے والے نصاب کے بقدر کیوں کہ (۳) اب اس کے پاس سونا نہیں بچا تو اس حالت میں کیا کرے ؟

جواب

بسم الله الرحمن الرحیم

Fatwa: 932-153/D=10/1438

آپ کا سوال واضح نہیں ہے، کس مال کی زکاۃ نکالنے کا سوال کررہے ہیں:

(الف) ۱۵/ سال پہلے جب نصاب کے بقدر سونا تھا اس کی پچھلی زکاۃ؟

(ب) کچھ دن بعد جب نصاب کے بقدر سونا نہیں بچا اس کی؟

اگر الف سے متعلق سوال ہے تو جواب یہ ہے کہ جب آپ نصاب کے بقدر سونے کے مالک تھے اس وقت سال پورا ہونے پر زکاۃ آپ پر واجب ہوگئی تھی اور جتنے سال تک بقدر نصاب کے آپ مالک رہے اتنے سال کی زکاۃ آپ پر واجب ہے، اگر آپ پچھلی زکاۃ اس وقت نکالنا چاہتے ہیں تو اس قدر سونے کی موجودہ وقت میں جو قیمت بنتی ہو اس کا چالیسواں حصہ (2.5 فیصد) ادا کردیں پھر بعد کے سال میں سونے میں سے اتنا وزن کم کردیں جتنا پہلے سال میں ادا کرچکے ہیں، اسی طرح ان تمام سالوں کا حساب کرلیں جنکی زکاۃ آپ نے ادا نہیں کی ہے۔

اگر (ب) سے متعلق ہے تو اگر نصاب کے بقدر سونا نہیں بچا لیکن چاندی، نقد رقم، مال تجارت وغیرہ میں سے کچھ رہا ہو جسے ملاکر ۶۱۲گرام ۳۶۰ملی گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہوجائے تو بھی زکاۃ واجب ہوگی۔

(۳) اب اگر سونا اس کے پاس نہیں بچا تو کیا نقد رقم مال تجارت یا چاندی سب ملاکر اس قدر موجود ہیں کہ ۶۱۲گرام ۳۶۰ملی گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہوجائے اگر ہوجاتا ہے تو بھی زکاۃ واجب ہوگی۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 152487

تاریخ اجراء: Jul 23, 2017

دار الافتاء دار العلوم دیوبند